ہدایت نامہ برائے سدباب نفسیاتی یا جسمانی ہراسگی، تشدد و زیادتی

پیش باب

اس کا اطلاق سپورٹس کمیونٹی کے ممبران پر ہے

قارئین کی آسانی کے لیے واضح کیا جاتا ہے کہ اس ہدایت نامہ کا اطلاق سپورٹس برادری کے ان تمام افراد پر ہوتا ہے جو پاکستان اولمپک ایسوسی ایشن سے یا اس سے منسلک اداروں میں کسی بھی انفرادی حیثیت جیسے کھلاڑی، کوچ یا دیگر انتظامی امور پر ماموراافراد اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

اس ہدایت نامہ میں جسمانی ہراسگی، تشدد و زیادتی سے مجوزہ بنیادی اور تکنیکی پہلوؤں کو اجاگر کیا گیا ہے تاکہ کھلاڑی و دیگر افراد اس سے رہنمائی حاصل کر سکیں اور خدانخواستہ کسی حادثہ کی صورت میں شکایت درج کروا سکیں۔ اس سلسلے میں تمام شکایات جو پاکستان اولمپک ایسوسی ایشن کو موصول ہونگی۔ ان کو مکمل رازداری میں رکھا جائیگا۔ ہمیں امید ہے کہ پاکستان اولمپک ایسوسی ایشن سے منسلک ادارے اور ممبران اس ہدایت نامہ کو سامنے رکھتے ہوئے ایسے انتظامات کو ترتیب دینگے جو کھیلوں میں ہراسگی اور تشدد سے تمام متعلقہ افراد کی حفاظت کر سکیں۔

اس ہدایت نامہ کو وقتاً فوقتاً بہتر بنایا جائے گا اور منسلک شدہ ادارے اس پر عمل یقینی بنائیں گے اور ایسے تمام اداروں سے منسلک افراد اس ہدایت نامہ کو سمجھیں گے اور اس پر عمل کریں گے۔ تمام متعلقہ ادارے یقینی بنائیں کہ ان کے ماتحت کھیلوں سے منسلک لوگ اس ہدایت نامے کو پڑھیں، سمجھیں اور اس پر عمل کریں۔

POA ممبر یونٹس سے موجودہ دستاویز کے متعلق مزید مشورہ کیا جائیگا اور ممبر کی جانب سے POA کے ساتھ تعاون کی توقع کی جاتی ہے۔ ہمیں امید ہے کہ جلد ہی صوبائی اولمپک ایسوسی ایشنز ہائے ایسے اقدامات اٹھائیں گی۔

ہدایت نامہ کے مقاصد درج ذیل ہیں:-

1- تمام افراد کے لیے متعلقہ معلومات تک آسان رسائی۔

2- تمام کھلاڑی افراد جو پاکستان میں اولمپک تحریک سے وابستہ ہیں ان کے حقوق و ذمہ داری کے متعلق تعلیم دینا اور ایک دوسرے کی ہراسگی اور تشدد سے حفاظت کو یقینی بنانا۔

3- کھلاڑیوں کو محفوظ ماحول مہیا کرنا تاکہ وہ بہترین کارکردگی دکھا سکیں۔

4- کھلاڑی میں اس حد تک اعتماد کو بحال کرنا ہے تاکہ وہ کسی بھی معاملہ کی رپورٹ کر سکے یا اپنے ساتھی کھلاڑی کے ہراساں و زیادتی کے معاملہ کے متعلق گواہی دے سکے۔

5- ہراسگی اور تشدد سے متعلق تمام شکایات کی رازداری اور اس امر کو یقینی بنانا کہ تمام ہراسگی و تشدد کے واقعات کے خلاف شکایات درج کروائی جا سکیں۔

6- پیشہ ورانہ اور قانونی امداد کے لیے " کونسل اور وکلاء " کے بورڈ کو تشکیل دینا۔

7- پاکستان اولمپک ایسوسی ایشن کے قوانین اور سپورٹس کمیشن کے ذریعہ ایک سادہ اور قابل اعتماد شکایتی نظام ترتیب دینا۔

فہرست

ایک ساتھ مسائل کا حل تلاش کرنا...2
نفسیاتی تشدد...3
عملی تشدد...3
جنسی طور پر ہراساں کرنا...3
جنسی زیادتی...3
نظرانداز کرنا...4
شکایتی نظام سے سے آ گاہی...5
برقیاتی طریقہ کار سے خبر رسانی...5
ٹیلیفون کے ذریعہ خبر رسانی...6
تحریری طریقہ کار سے خبر رسانی...6
شکایات پر کاروائی...6,
بے بنیاد الزامات پر کاروائی...6

مل جل کر مسائل کا حل تلاش کرنا

کھیل ہمارے معاشرہ کا اہم جز ہے اور تمام شعبہ جات کے لوگ کھیل کی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں۔ کھیل کا شعبہ بھی دیگر شعبہ جات زندگی کی طرح مختلف منفی سرگرمیوں کا سامنا کرتا ہے۔ جیسا کہ ہراسگی ،تشدد و زیادتی ۔ ایسی کسی بھی صورت حال پر خاموشی برتنے سے نقصان ہی ہوگا اور ایسی برائیاں بڑھتی جائینگی۔ پاکستان اولمپک ایسوسی ایشن کی حتی الامکان کوشش ہے کہ اس سلسلے میں کھلاڑیوں کو ان کے حقوق اور فرائض سے روشناس کرے تاکہ منفی سرگرمیوں کو تدراک کیا جا سکے۔

سپورٹس میں ہراساں اور زیادتی کی نوعیت کیا ہے؟

ہراساں اور زیادتی کو پانچ حالتوں میں بیان کیا گیا جو کہ اجتماعی یا انفرادی صورت میں پائی جاتی ہیں:-

(i) نفسیاتی تشدد
(ii) عملی تشدد
(iii) جنسی طور پر ہراساں کرنا
(iv) جنسی زیادتی
(v) نظرانداز کرنا

مذکورہ بالا زیادتی کی حالتوں کی ذیل میں تعریف یوں کی گئی ہے:-

نفسیاتی تشدد: جس سے مراد کسی بھی ناخواشگوار فعل جیسے،جبس بیجا،تنہائی میں مقید کرنا، زبانی طور پر احتصال کرنا، تحقیر کرنا، ڈرانا دھمکانا یا کوئی بھی دیگر بدسلوکی جو احساس کمتری کا باعث بنے ، وقار اور خوداعتمادی کو ٹھیس پہنچائے۔

عملی تشدد: جس سے مراد کوئی بھی دانستہ ناخوشگوار عمل یا زیادتی مکوں سے پیٹنا، لاتوں سے پیٹنا، کاٹنا اور جلانا، جو کہ جسمانی صدمے کا باعث یا زخموں کا باعث بنتا ہے۔ دیگر فعل جیسے جبری یا غیر مناسب جسمانی حرکت (مثال کے طور پر، عمر یا جسمانی حالت، غیر مناسب تربیت کا دباؤ جو زخمی ہونے یا درد کا باعث

بنے) جبراً شراب پینے یا نشہ کرنے اور غیر ممنوعہ ادویات کے لیے مجبور کرنا وغیر شامل ہیں۔

جنسی طور پر ہراساں کرنا: جس سے مراد کوئی بھی جنسی ہوس کے حوالے جان بوجھ کر غیر پسندیدہ رویہ اپنائے چاہے اسکی صورت زبانی طور پر ہو یا عملی طور پر ہوایسی صورت جنسی زیادتی وغیرہ میں شمار ہوتی ہے۔

جنسی زیادتی: جس سے مراد جنسی ہوس کی صورت ہے جسمانی یا غیر جسمانی رابطہ یا غیر مناسب گفتگو اور جہاں پر جبراً بغیر منشاء یا طاقت کا ناجائز استعمال ہو یا ایسی کسی بھی صورت جو کہ جائز نہ ہو۔

نظر انداز کرنا: اس سے مراد کوچ یا دیگر افراد جو کھلاڑی کی تربیت اور نگہداشت کے لیے مامور ہو اس کی بابت کھلاڑی کو مذہب، نسل، رنگ، مسلک، جسمانی اور ذہنی صفات، صنف، عمر، جنسی رجحان، معاشرتی و معاشی حیثیت اور کھیل کی مہارت کی بنیاد پر کھلاڑی سے غیر مناسب رویہ اختیار کرنا ہے۔

کھلاڑیوں کو ایسی صورت حال کا سامنا براہ راست یا بالواسطہ طور پر اکثر یا کبھی کبھار سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔

کھلاڑیوں کسی بھی ایسی صورت حال کا سامنا سوچی سمجھی یا جبری دباؤ کی وجہ سے ہوسکتا ہے۔ ہراسگی اور زیادتی اکثر احباب اختیار کے غیر مناسب رویہ کی وجہ سے درپیش آسکتی ہے۔

براہ مہربانی اگر آپ کسی بھی ایسی صورت حال سے دوچار ہیں یا شاہد ہیں تو دیئے گئے ای میل ایڈریس، پتہ یا فون نمبر پر رابطہ کریں اور اپنی شکایت درج کروائیں۔

براہ مہربانی آگاہ رہیں کہ اگر جنسی وجسمانی ہراسگی، تشدد یا نظر انداز کی جانے کی وجہ سے ذیل میں دی گئیں غیر معمولی صورت حال سے دوچار ہیں تو شکایت ضرور درج کروائیں۔ IOC کنسنس سٹیمنٹ 2008 (Consensus Statement) پر غور کرنے سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ ہراساں اور زیادتی ایک ہی عمل کے دو جز ہیں۔

کیا آپ ہراساں اور تشدد کی بنا پر درج ذیل صورت حال سے دوچار ہیں یا پھر ایسے کسی فعل کے شاہد ہیں۔

- ☆ نیند نہ آنا یا توجہ مرکوز نہ رکھ سکنا۔
- ☆ اضطراب، افسردگی اور ذہنی دباؤ۔
- ☆ نیند کا مسئلہ
- ☆ اپنی صلاحیتوں پر بے اعتمادی یا ماحول میں اپنی بے عزتی محسوس کرنا۔
- ☆ اپنے ساتھی کھلاڑیوں یا اپنی خاندانی زندگی پر منفی اثرات محسوس کرنا
- ☆ دوسروں پر بھروسہ کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس کرنا
- ☆ قربتی رشتہ داری میں مسائل کا سامنا کرنا
- ☆ کوچ اور ااایتھلیٹ کے مابین خراب تعلقات کا بگڑنا
- ☆ اپنی کھیل کی سرگرمیوں کو ختم کرنے کے متعلق سوچنا
- ☆ اپنی سماجی سرگرمیوں میں منفی اثر کو محسوس کرنا
- ☆ قصور اور غلطی پر شرمندگی کا احساس کرنا

اگر آپ مزکورہ بالا کسی بھی ہراساں اور زیادتی کے عمل سے دوچار ہورہے ہیں یا آپ اپنے کسی ساتھی /رفیق کے کسی بھی زیادتی کے فعل سے آشنا ہیں تو برائے مہربانی جرات کا مظاہرہ کریں اور تحریری طور پر شکایت ہمیں ارسال کریں۔

ہم آپ سے وعدہ کرتے ہیں کہ ہم آپ کے اس معاملہ کو مکمل رازداری میں رکھیں گے!

ہماری جانب سے گمنام شکایت پر کاروائی کی یقین دہانی کرائی جاتی ہے!

شکایتی نظام سے آگاہی:

شکایتی نظام سے تین راستہ جات ہیں جن کے ذریعے کسی بھی ہراساں اور زیادتی کے حادثہ کے بارے میں خواتین اور سپورٹس کمیشن کو ذیل میں بیان کیے گئے طریقہ کار پر رپورٹنگ کی جاسکتی ہے۔

برقیاتی طریقہ کار سے خبر رسانی: ایک علیحدہ ای میل آئی ڈی کو پہلے ہی سے رپورٹنگ کے لیے مختص کیا گیا ہے تاکہ معاملہ کی رازداری کو یقینی بنایا جائے۔ لہذا ہراساں/زیادتی کے رونما ہونے والے کسی بھی حادثہ کی رپورٹ کو بذریعہ ای میل یا کسی بھی متوقع حادثہ کی رپورٹ کو HAREPORT@nocpakistan.org. پر ارسال کریں۔ ہم آپ کو ایک بار پھر یقین دلاتے ہے کہ موصول ہونے والی شکایات کو انتہائی رازداری میں رکھا جائیگا۔ اس امر کو یاد رکھیں کہ تمام ڈیٹا بذریعہ ای میل موصول ہونا چاہیے اور ڈیٹا کو انتہائی رازداری کے ساتھ رکھا جائیگا اور بذریعہ ای میل یا کسی دیگر طریقہ

سے معلومات فراہم کرنے کو افشاں نہیں کیا جائیگا، لہذا اس بارے میں فکر یا وہم نہ کریں۔ تمام شکایات کو مکمل راز داری میں رکھا جائیگا اور راز داری میں ہر کاروائی عمل میں لائی جائیگی۔

POA کی ویب سائٹ پر ایک نہایت سادہ فارم شائع کیا گیا ہے جس کے ذریعہ بھی آپ شکایات درج کروا سکتے ہیں۔

ٹیلیفون کے ذریعے خبر رسانی:

اگر کسی وجہ سے آپ اپنے کھیل کے مستقبل کے حوالے سے یا کسی بھی ہراسگی اور زیادتی کے متعلق بات کرنا چاہتے ہیں تو اس سلسلہ میں آپ خواتین اور سپورٹس کمیشن کے 1 نمائندہ کو فون کال / ٹیکسٹ پیغام / واٹس ایپ کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔ لہذا مہربانی فرما کر P O A کے نمائندہ کو بذریعہ ٹیلیفون نمبر 0301-4055559 پر رابطہ کریں۔

تحریری طریقہ کار سے خبر رسانی:

تحریر شدہ خط کو کو ذیل میں دیئے گئے پتہ پر بذریعہ پوسٹ بھجوایا جا سکتا ہے۔ خط کو خواتین کمیشن آف POA کے نام پر بھجوایا جائے اس کے بعد اس خط کو متعلقہ ذمہ دار خواتین نمائندگان ہی دیکھ سکیں گے۔

شکایات اور رپورٹس کے متعلق عمل:

خواتین اینڈ سپورٹس کمیشن نے اپنے ایک نمائندہ کو تمام شکایات وصول کرنے اور ان پر کاروائی کرنے کے لیے مختص کیا ہے۔ ضروری کاروائی کے بعد کمیشن اس بات کا اہل ہے کہ وہ اپنی سفارشات ایک با اختیار اور مضبوط کمیٹی جو صدر پاکستان اولمپک ایسوسی ایشن نے تشکیل دی ہوگئی کو بھیج سکے اور سفارشات / شکایات کو مکمل راز داری میں رکھا جا سکے گا اور ذمہ داران کے خلاف کاروائی عمل میں لائی جا سکے گی۔ اگر ضرورت محسوس ہو تو پاکستان اولمپک ایسوسی ایشن مجاز ہے کہ وہ ان شکایات کو حکومتی اداروں تک پہنچا سکے۔

بے بنیاد الزامات پر کاروائی:

عموماً شکایات یا رپورٹس جھوٹی پائی جاتی ہیں یا ان کو بدنیتی سے تحریر کیا گیا ہے تو ایسی صورت میں پاکستان اولمپک ایسوسی ایشن مجاز ہے کہ وہ اپنی صوابدید پر کسی بھی کاروائی کا انتخاب کرے۔